



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ناجیہ یا میں مسلمان نوجوانوں میں ایرانی شیعی انقلاب اور آیت اللہ خمینی کی محبت بہت پھیل گئی ہے۔ یہ نوجوان سمجھتے ہیں کہ اسلامی دنیا میں ایران کے سوا کوئی اسلامی حکومت شریعت کے مطابق فیصلہ نہیں کرتی اور آیت اللہ خمینی کے سوا کسی مملکت کا سربراہ مسلمان نہیں۔ اب ناجیہ یا میں ان کی دعوت پھیلنے لگ گئی ہے۔ اس لئے ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ ایران کے شیعہ اور اس حکومت کے سربراہ آیت اللہ خمینی اور اس کی دعوت کے متعلق وضاحت سے بیان فرمائیں، ہم ان شاء اللہ اس کا ترجمہ جو سوا اور انگریزی زبانوں میں کرنے کی کوشش کریں گے تاکہ اس ملک میں ہمیں اس عقیدہ سے نجات مل سکے۔ کیونکہ ایران کی حکومت ناجیہ یا میں مسلمانوں کو ہر ماہ بہت سی کتابیں بھیجتی ہے۔ لہذا ہمیں فتویٰ دیجئے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور برکت دے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

ان نوجوانوں کا یہ خیال کہ اسلامی دنیا میں ایران کے سوا کوئی اسلامی حکومت شریعت کے مطابق فیصلہ نہیں کرتی اور آیت اللہ خمینی کے سوا کسی مملکت کا سربراہ نہیں، ایک غلط خیال بلکہ محض اور افتراء ہے۔ جس طرح کہ حکومت ایران اور اس کے سربراہ کے عقیدہ و عمل سے واضح ہے۔ اثنا عشری امامیہ شیعہ نے اپنی کتابوں میں اپنے اماموں سے نقل کیا ہے کہ وہ قرآن مجید جسے عثمان رضی اللہ عنہ نے حفاظ قرآن صحابہ کرامؓ کے تعاون سے جمع کیا تھا وہ اصل قرآن میں تحریف یعنی کسی زیادتی، بعض الفاظ اور جملوں میں تبدیلی اور بعض آیات اور سورتوں کو حذف کر کے تیار کیا گیا تھا۔ جو شخص بھی حسین بن محمد تقی نوری طبرسی کی کتاب ”فصل الخطاب فی اثبات تحریف کتاب رب الارباب“ پڑھے گا جس میں قرآن مجید کی تحریف ثابت کی گئی ہے اور اس طرح کے دوسرے افراد کی وہ کتابیں پڑھے گا جو رافضیوں کی تائید اور ان کے مذہب کے اثبات میں لکھی گئی ہیں مثلاً ابن مطہر کی ”منہاج الکرامہ“ اس کے سلسلے میں تمام باتیں واضح طور پر آجائیں گی۔ اسی طرح وہ سنت نبوی کے صحیح مجموعوں مثلاً صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی طرف توجہ نہیں کرتے اور عقیدہ یا فقہ کے مسائل معلوم کرنے کے لیے ان کتب احادیث کو استدلال کی قابل نہیں سمجھتے اور قرآن مجید کے فہم و تفسیر کے لیے ان پر اعتماد نہیں کرتے۔ بلکہ انہوں نے حدیث کی اپنی کتابیں بنا رکھی ہیں اور اپنے الگ الگ سیدھے اصول بنا رکھے ہیں جن سے وہ اپنے خیال میں صحیح اور ضعیف روایات میں امتیاز کرتے ہیں۔ جن میں سے ایک اصول یہ ہے کہ وہ ان بارہ اماموں کے اقوال کی طرف رجوع کرتے ہیں جنہیں وہ معصوم قرار دیتے ہیں۔ پھر انہیں قرآن مجید اور صحیح سنت کا علم کیسے حاصل ہو سکتا ہے؟ اور وہ شریعت کے پختہ اصول و احکام کہاں سے معلوم کر سکتے ہیں جن کو وہ اپنی ایرانی قوم پر نافذ کر سکتے ہیں جن پر وہ حکومت کر رہے ہیں۔ ان حقائق کی موجودگی میں یہ کس طرح کہا جاتا ہے کہ آیت اللہ خمینی کے علاوہ کوئی مسلمان سربراہ مملکت موجود نہیں۔ جبکہ خمینی نے اپنی کتاب ”حکومت اسلامیہ“ میں صفحہ ۵۲ پر ”ولایت تکوینی“ کے عنوان سے لکھا ہے ”انہ کرام کو مقام محمود درجہ بلند اور اخلاقیات تکوینی حاصل ہے، ان کی حکومت اور اقتدار کائنات کے ہر ذرے پر قائم ہے اور ہمارے مذہب کے بنیادی عقائد میں یہ بات شامل ہے کہ ہمارے ائمہ کو ایسا مقام حاصل ہے جس تک نہ کوئی مقرب فرشتہ پہنچ سکتا ہے نہ کوئی نبی اور رسول۔“ اور یہ واضح محض اور کھلا بہتان ہے۔ ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ درج ذیل کتابوں کا مطالعہ کریں: ”مختصر تحفہ اثنا عشریہ“ از علامہ محمود شکاری آلوسی ”الخطوط العریضہ“ از محب الدین خطیب ”منہاج السنۃ النبویہ فی نقض کلام الشیعہ والقدریہ“ از علامہ شیخ احمد بن عبد الحکیم ابن تیمیہ اور ”المتقی من منہاج السنۃ“ از ذہبی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ